4510CH22

قدرتی آفات

© NCERT not to be republished

قدرت نے ہمارے لیے بڑی خوب صورت دنیا بنائی ہے۔ اس دنیا میں اونچے اونچے پہاڑ ہیں، پُر فضا وادیاں اور گھنے جنگلات ہیں۔ زرخیز زمین، خوب صورت جھیلیں اور گہرے سمندر بھی جو اپنی تہ میں نہ جانے کتنے خزانے چھپائے ہوئے ہیں۔ قدرت کی عطا کی ہوئی اس خوب صورتی کی دیکھ بھال کرنے اور اسے باقی رکھنے کی ذمّے داری انسان کی ہے۔ اس لیے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس کی وجہ سے اس دنیا کا قدرتی حُسن برباد ہو۔

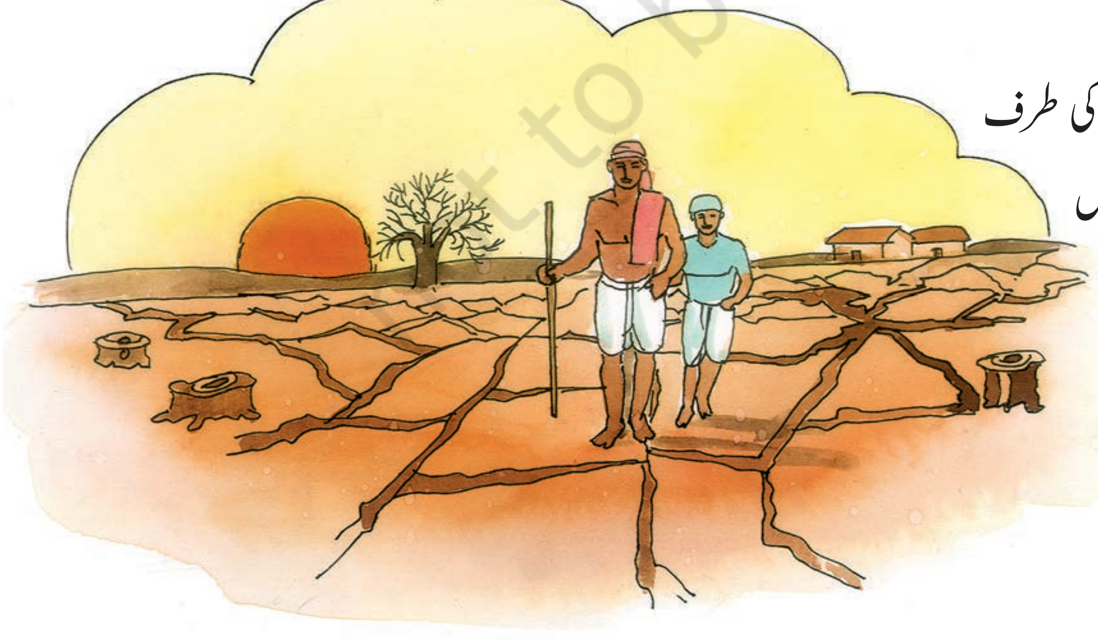

کبھی کبھی قدرت کی طرف سے کچھ ایسی آفتیں نازل ہوتی ہیں جو تباہی مچا دیتی ہیں۔ جیسے خشک سالی جو بارش کی کمی کی وجہ سے

آتی ہے۔ اس کو قحط بھی کہتے ہیں۔ جب کہیں قحط پڑتا ہے تو زمین کی اوپری پرت میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ زمین خشک اور کھیتیاں برباد ہوجاتی ہیں۔ انسان اور جانور سب بھوک اور پیاس سے مرنے لگتے ہیں۔

پانی کی کمی کی ذمّے داری بڑی حد تک انسانوں پر بھی ہے۔ اپنی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ہم نے تیزی سے جنگل کاٹنے شروع کردیئے ہیں، جس کی وجہ سے بارش میں کمی ہوتی جارہی ہے۔لیکن جہاں بارش کی کمی نقصان دہ ہے وہیں اس کی زیادتی بھی اچھی نہیں۔ کیونکہ اس کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں اور گاؤں کے گاؤں ڈوب جاتے ہیں۔لوگوں کے گھروں میں پانی بھر جاتا ہے۔مویشی بہ جاتے ہیں اور ہر طرف تباہی و بربادی نظر آتی ہے۔

زمین کی اوپری تہ میں پتھریلی اور سخت چٹانیں ہوتی ہیں۔ اس کے بہت نیچے لاوا کھولتا رہتا ہے۔ ہماری یہ زمین جب تک خاموش پڑی رہتی ہے، ہم اس کو روندتے ہیں، اس پر دوڑتے بھاگتے ہیں۔لیکن جس دن اس کو غصّہ آتا ہے تو آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے؟ اس کی اوپری تہوں میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ زمین اپنے اندر دبا ہوا لاوا اگلنے لگتی ہے اور یہ لاوا اس کی اوپری سطح پر پھیل جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

زمین کی اوپری پرت بظاہر جُڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ کئی بڑے بڑے ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ان ٹکڑوں کو زمین کی پلیٹیں کہتے ہیں۔ زمین کے اندر اور اس کے اوپر ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے یہ کبھی کبھی ایک دوسرے سے ٹکرا جاتی ہیں یا ایک دوسرے سے کچھ دور چلی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے زلزلے آتے ہیں۔ چند سال پہلے جنوری 2001 میں گجرات کے بھُج ضلعے میں نہایت زوردار زلزلہ آیا تھا جس کے نتیجے میں زبردست جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔

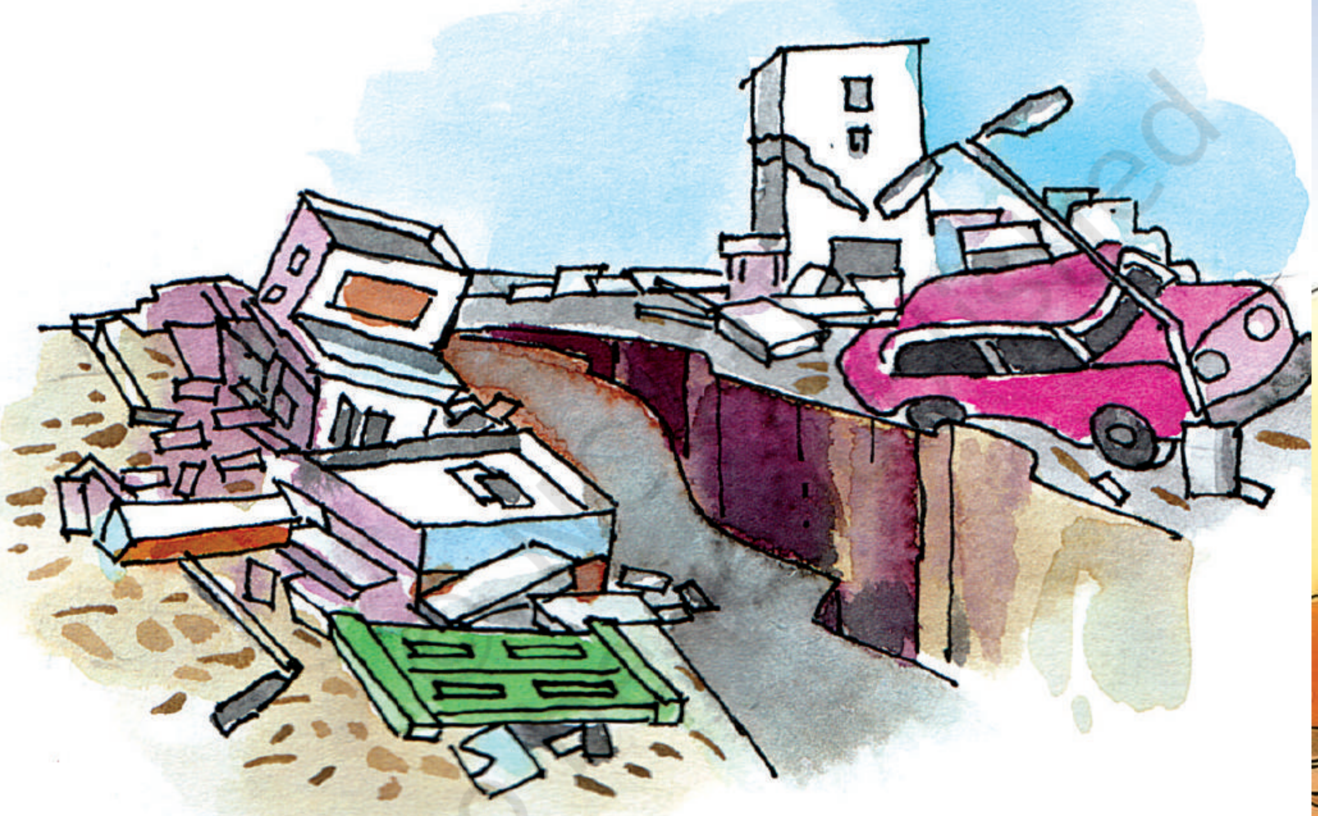

چند سال سے ایک نیا لفظ سننے میں آرہا ہے وہ ہے 'سُنامی' (Tsunami)۔ یہ جاپانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کا مطلب ہے سمندر کی گہرائی میں آنے والے زلزلے یا پھٹنے والے آتش فشاں سے پیدا ہونے والا طوفان۔ جب سمندر کے نیچے کی زمین ہلتی ہے تو اس سے پورے پانی میں ہلچل پیدا ہوجاتی ہے اور بڑی بڑی لہریں اٹھتی ہیں۔ یہ لہریں سمندر میں بہت اونچی نہیں لگتیں لیکن ساحل سے ٹکرانے پر ان کے اثرات بہت

2019-20

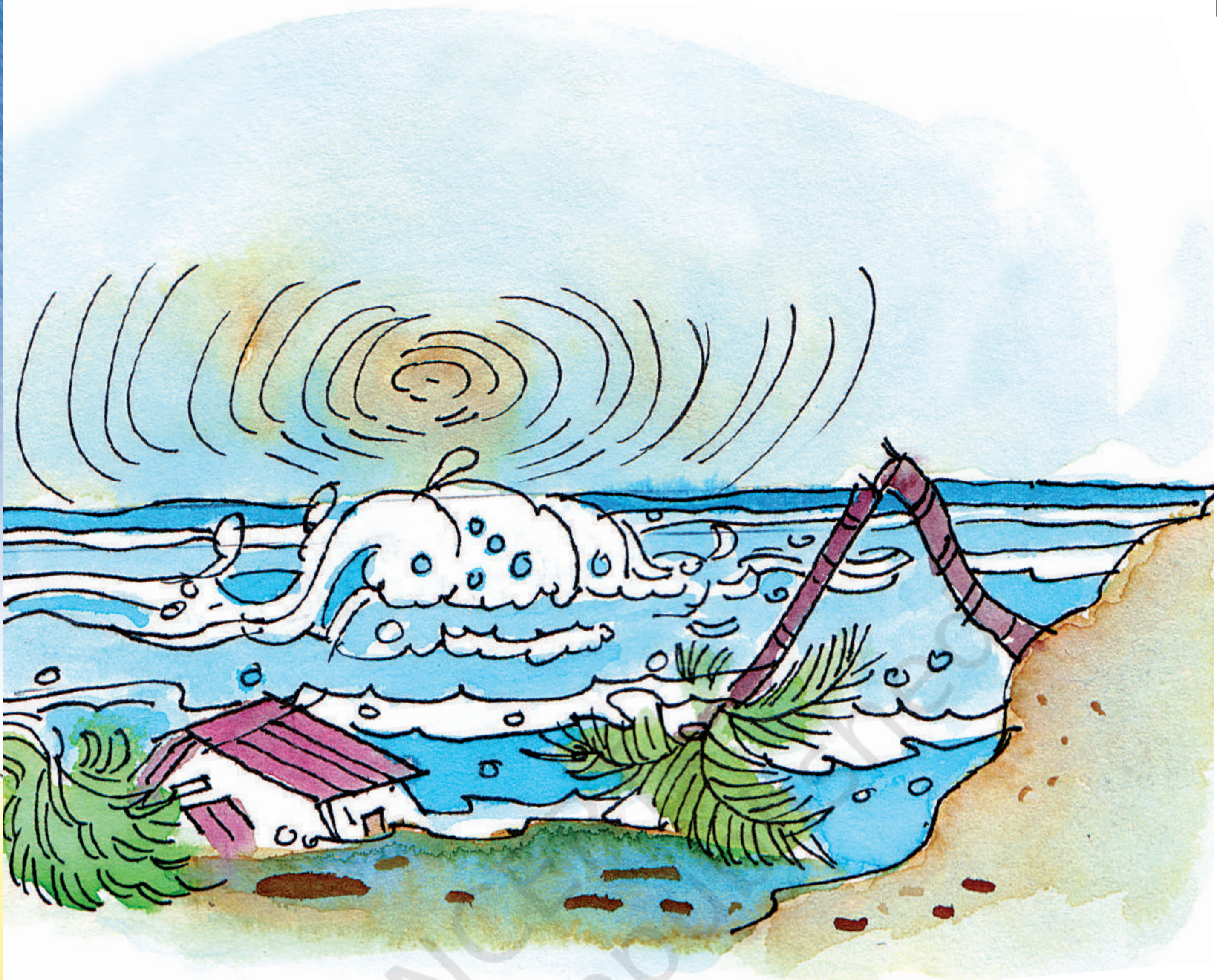

خطرناک ہوتے ہیں۔ وہاں یہ لہریں بہت اوپر تک اٹھتی ہیں اور قیامت برپا کر دیتی ہیں۔ دسمبر 2004 میں سُنامی نے دنیا کے کئی حصّوں میں قہر برپا کر دیا تھا جس سے ہمارا ملک بھی محفوظ نہیں رہا تھا۔ اس کے اثرات آج تک باقی ہیں۔

اس طرح کی کچھ قدرتی آفتیں مختلف اوقات میں ہم پر نازل ہوتی رہتی ہیں۔ اب انسان ان خطروں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر رہا ہے۔

2019-20

مشق

لفظ اور معنی

پُرفضا	:	سرسبز، ہرا بھرا
وادی	:	پہاڑ کے دامن میں واقع ہرا بھرا میدانی علاقہ
زرخیز	:	سونا اگلنے والی، اُپجاؤ
خشک سالی	:	سوکھا، بارش کی کمی کی وجہ سے فصلوں کا برباد ہوجانا
قحط	:	کال، کھانے پینے کی چیزوں کا ناپید ہوجانا
مویشی	:	پالتو جانور، چوپائے
سطح	:	اوپری حصّہ
آتش فشاں	:	آگ اگلنے والا، جوالا مکھی
قہر	:	غضب

غور کیجیے:

- ہماری دنیا بہت خوب صورت ہے۔ اس کے حسن کو قائم رکھنا ہمارا فرض ہے۔ البتہ کچھ قدرتی آفتیں اسے برباد کرتی رہتی ہیں، جن پر ہمارا کوئی زور نہیں۔
- ہمیں پیڑ پودوں، جنگلات اور پانی کے ذخیروں کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ ہم ان کی کمی کے نقصانات سے محفوظ رہیں۔
- درختوں کو ہمیشہ ہی بے دردی کے ساتھ کاٹا جاتا رہا ہے لیکن اب ضرورت اس بات کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ خشک سالی میں زمین کیسی ہو جاتی ہے؟

2۔ جنگلات کے کٹنے کے کیا نقصانات ہیں؟

3۔ بارش کی زیادتی سے کیا ہوتا ہے؟

4۔ زلزلے کس وجہ سے آتے ہیں؟

5۔ سنامی کے کیا اسباب ہوتے ہیں؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ اس خوب صورتی کی دیکھ بھال کرنے اور اسے باقی رکھنے کی ذمّے داری .... کی ہے۔

2۔ خشک سالی جو بارش کی کمی کی وجہ سے آتی ہے، اس کو .... بھی کہتے ہیں۔

3۔ انسان اور جانور سب .... اور .... سے مرنے لگتے ہیں۔

4۔ زمین کی اوپری تہ میں .... اور سخت چٹانیں ہوتی ہیں۔

5۔ سُنامی .... زبان کا لفظ ہے۔

6۔ سُنامی نے دنیا کے کئی حصّوں میں .... برپا کیا تھا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

جمع	مکانات	جنگلات	آفات	نشانات	خطرات	نقصانات	اثرات	معلومات
واحد								

© NCERT not to be republished

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

زلزلہ — سیلاب — سُنامی — خزانہ — قیامت

گملے میں دیئے ہوئے الفاظ کو ان کے متعلقہ خانے میں لکھیے:

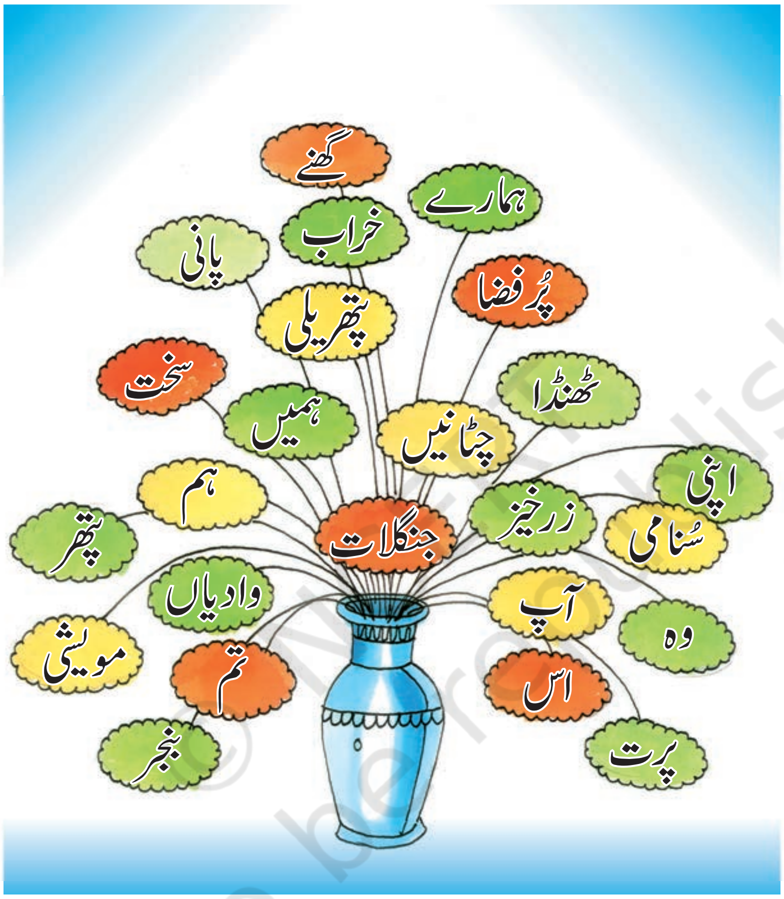

صفت	ضمیر	اسم

© NCERT not to be republished

ان لفظوں کے جوڑے بنایئے:

سنامی	سیلاب
قحط	لاوا
بارش	سمندر
آتش فشاں	موت

صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگایئے:

1۔ پانی کی کمی کی ذمّے داری بڑی حد تک انسانوں پر ہے۔ (   )

2۔ خشک سالی بارش کی کمی کی وجہ سے نہیں آتی۔ (   )

3۔ زمین کے اندر پگھلا ہوا مادہ موجود ہے۔ (   )

4۔ سُنامی انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ (   )

5۔ سُنامی کے قہر سے ہمارا ملک محفوظ رہا۔ (   )

عملی کام:

- درختوں کے فائدوں پر پانچ جملے لکھیے:
- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

جنگلات	آتش فشاں	قحط	نقصان	پتھریلی